SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1988

کراچی روڈس ڈولپمنٹ اور بیوٹیفکیشن اتھارٹی، آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE KARACHI ROADS DEVELOPMENT AND BEAUTIFICATION AUTHORITY ORDINANCE, 1988

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
۱۔ مختصر عنوان، نفاذ اور شروعات
Short title, application and commencement
۲۔ تعریف
Definitions
۳۔ اختیاری کی تقرری
Appointment of the Authority
۴۔ اختیاری کی ذمیواری
Responsibility of the Authority
۵۔ اختیاری کا انتظام
Administration of the Authority
۶۔ اسکیموں کی تیاری اور منظوری
Preparation and approval of schemes
۷۔ اسکیموں میں تبدیلی
Alteration of Schemes
۸۔ اسکیموں پر عملدرآمد
Execution of Schemes
۹۔ عملداروں اور مشیروں کی تقرری

Appointment of Officers and Advisors
۱۰۔ جائیداد کی لیز ایکسچینج وغیرہ
Lease exchange etc of property
۱۱۔ فنڈ
Fund
۱۲۔ حددخلی
Encroachment
۱۳۔ نام کے نشان وغیرہ ہٹانا
Removal of hoardings neon signs etc
۱۴۔ رعایت
Compensation
۱۵۔ گنجائشوں پر اثرانداز ہونا
Over riding provisions
۱۶۔ جرم
Offence
۱۷۔ ضمانت
Indemnity
۱۸۔ قواعد بنانے کے اختیار
Powers to make rules

سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۸۸

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1988

کراچی روڈس ڈولپمنٹ اور بیوٹیفکیشن اتھارٹی، آرڈیننس، ۱۹۸۸

THE KARACHI ROADS DEVELOPMENT AND BEAUTIFICATION AUTHORITY ORDINANCE, 1988

[۲۸ ستمبر ۱۹۸۸]

آرڈیننس جس کی توسط سے کراچی شہر میں کچھ روڈوں اور گلیوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیئے گجنائشیں بنائی جائیں گی اور اس مقصد کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی شہر میں کچھ روڈوں اور گلیوں کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیئے گجنائشیں بنانا اور اس مقصد کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ سندھ اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور گورنر سندھ مطمئن ہے کے موجودہ صورتحال کی تقاضہ ہے کے ہنگامی قدم اٹھایا جائے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان، نفاذ اور شروعات
Short title, application and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو کراچی روڈس ڈولپمنٹ اور بیوٹیفکیشن اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۸۸ کہا جائے گا۔

(۲)یہ ۲۶ویں ستمبر ۱۹۸۸ سے نافذ ہوگا۔

(۳)یہ کراچی شہر کے ان روڈوں اور گلیوں پر نافذ ہوگا، جن کے لیئے حکومت کی طرف سے سرکاری گزیٹ میں واضح کیا جائے گا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس آرڈیننس میں جب تک مضمون اور مفہوم کے کچھ متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اتھارٹی" مطلب دفعہ ۳ کے تحت مقرر کردہ اتھارٹی؛

(b) "کمیٹی" مطلب ذیلی دفعہ ۵ کے تحت بنائی

گئی کراچی ایستھیٹک کمیٹی؛

(c) "فنڈ" مطلب اتھارٹی کا فنڈ؛

(d) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(e) "مذکورہ علاقہ" مطلب کوئی علاقہ جو حکومت کی طرف سے دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۳) کے تحت واضح کیا گیا ہو؛

(f) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(g) "بیان کردہ" مطلب قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(h) "اسکیم" مطلب اسکیم جس کو اس آرڈیننس کی تحت تیار کیا، جاری رکھا اور عملدرآمد کیا جائے۔

اختیاری کی تقرری
Appointment of the Authority

۳۔ (۱) حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اتھارٹی کے طور پر کام کرنے کے لیئے کوئی باڈی کارپوریٹ، کاؤنسل، گورنمنٹ فنکشنری، تنظیم یا کمیٹی مقرر کر سکتی ہے۔

(۲)اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے اختیار کے ساتھ مسلسل وارثی اور مشترکہ مہر ہوگی، اور مذکورہ نام سے کیس کر سکتی ہے یا اس کے خلاف کیس ہو سکتا ہے۔

اختیاری کی ذمیواری
Responsibility of the Authority

۴۔ (۱) اتھارٹی مذکورہ علاقے کی ساری ترقی، بہتری اور خوبصورتی کی ذمیوار ہوگی، اس مقصد حاصل کرنے کے لیئے وہ آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت اسکیم بنائے گی، عملدرآمد کرے گی اور اس کو نافذ کرے گی۔

اختیاری کا انتظام
Administration of the Authority

(۲)اتھارٹی اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت اپنے کاموں کے دوران ترقی کے موزوں اصولوں پر عمل کرے گی اورپالیسی کے معاملات میں اس کو حکومت کی طرف سے وقت بوقت ہدایات جاری کی

جائیں۔
(۳) اتھارٹی، وقت بوقت، مذکورہ علاقے کی ماحولیاتی اور ظاہری معیار بہتر بنانے کے لیئے ہدایات جاری کر سکتی ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد کے خلاف نہیں ہوں گی۔

اسکیموں کی تیاری اور منظوری
Preparation and approval of schemes

۵۔ (۱) اتھارٹی کی عام ہدایت اور ضابطہ کراچی ایستھیٹک کنٹرول کمیٹی کے پاس ہوگا۔
(۲)کمیٹی مشتمل ہوگی:
(i) چیف سیکریٹری (چیئرمین)
(ii) سیکریٹری، سروسز اور جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ (میمبر)
(iii) میئر، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کراچی (میمبر)
(iv) ڈائریکٹر جنرل، کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی (میمبر)
(v) پاکستان ریلویز کا نمائندہ (میمبر)
(vi) کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کا نمائندہ (میمبر)
(vii) حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مستقل انجنیئر (میمبر)
(viii) حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مستقل آرکیٹیکٹ (میمبر)
(۳) ڈائریکٹر، ڈزائن بیورو آف کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر خدمات سرانجام دے گا۔
(۴)حکومت کسی بھی وقت کمیٹی میں موجود میمبر کی جگہ دوسرے میمبر کو مقرر کر کہ کمیٹی کی بناوٹ تبدیل کر سکتی ہے یا کسی اور طرح۔
(۵)کمیٹی کسی بھی شخص کو خاص مقصد کے لیئے میمبر مقرر کر سکتی ہے۔
(٦)چیئرمین اس کی غیر موجودگی میں چیئرمین کے طور پر ذمیواریاں سنبھالنے کے لیئے ایک میمبر کو

نامزد کر سکتا ہے۔
(۷)حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ایک غیر سرکاری میمبر حکومت کی مرضی سے آفیس رکھے گا لیکن کسی بھی وقت حکومت کو خط کے ذریعے میمبرشپ سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

اسکیموں میں تبدیلی
Alteration of Schemes

اسکیموں پر عملدرآمد
Execution of Schemes

٦۔ (۱) اتھارٹی، اور اگر کمیٹی کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو مذکورہ علاقے کی ترقی، بہتری اور خوبصورتی کے لیئے اسکیم بنا سکتی ہے اور اس طرح تیار کردہ اسکیم منظوری کے لیئے کمیٹی میں پیش کی جائے گی۔
(۲)اسکیم منسلکہ ہوگی:

عملداروں اور مشیروں کی تقرری
Appointment of Officers and Advisors

(i)رکاوٹوں اور نام کے نشانات کو ہٹانا اور دوبارہ ڈزائن کرنا یا معیاری بنانا بشمول ان جگہوں کی نشاندہی کرنا جہاں ایسی رکاوٹیں یا نام کے نشان ہٹانے ہیں یا لگانے ہیں؛
(ii) پودے یا ہریالی اگانہ؛
(iii) رائونڈ اباؤٹس، راکریز، پارکس یا میدان کی ترقی کا کام؛

جائیداد کی لیز ایکسچینج وغیرہ
Lease exchange etc of property

(iv) آبشار بنانا؛
(v) یادگار اور دیواروں پر نقش نگار بنانا؛
(vi) گلیوں کا فرنیچر فراہم کرنا؛
(vii) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی اتفاقی یا حادثاتی معاملہ۔

فنڈ
Fund

(۳)حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ذیلی دفعہ (۲) میں دیئے گئے مضامین کی فہرست تبدیل یا اس میں ترمیم کر سکتی ہے، اور ایسا اضافہ یا ترتیب اس آرڈیننس کے توسط سے نافذ ہوتے ہیں۔
(۴)سب اسکیمیں ایسے طریقے اور ترتیب سے تیار کی جائیں گی، جیسے کمیٹی واضح کرے اور دیگر چیزوں میں مندرجہ ذیل معلومات شامل ہوگی، یعنی:
(a) اسکیم کے تفصیل اور اس کے عملدرآمد کا طریقیکار؛

حددخلی

Encroachment	(b) تخمینے کی رقم اور فوائد؛ (c) اسکیم کی طرف سے مختلف مقاصد حاصل کرنے کے لیئے رقم کا تخمینہ۔
نام کے نشان وغیرہ ہٹانا Removal of hoardings neon signs etc	(۵) کمیٹی اسکیم یا منصوبے کی منظوری کے وقت اسکیم یا منصوبے کے ماحول پر اثرات پر غور ویچار کرے گی اور اگر کمیٹی سمجھے کہ اثر منفی ہوں گے تو وہ کسی اسکیم یا منصوبے کو عارضی طور پر یا ہمیشہ کے لیئے رد کر سکتی ہے اور اسکیموں یا منصوبوں کی نظرثانی کا حکم دے سکتی ہے، جیسے بھی معاملہ ہو۔ ۷۔ جاری کرنے کے بعد کسی بھی وقت پر اسکیم کے مکمل ہونے سے پہلے اتھارٹی کمیٹی کی منظوری سے اس کو تبدیل کر سکتی ہے۔
رعایت Compensation گنجائشوں پر اثرانداز ہونا Over riding provisions	۸۔ (۱) اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں اور قواعد کے تحت، اتھارٹی منظور شدہ اسکیم پر عملدرآمد کر سکتی ہے اور ایسے اقدام لے سکتی ہے اور ایسے اختیارات استعمال کر سکتی ہے، جسی مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔ (۲)اتھارٹی، کمیٹی کی منظوری سے اسکیم کی تعمیر کسی شخص، اشخاص کی باڈی، فرم یا کسی کمپنی کو ایسی شرائط اور ضوابط پر دے سکتی ہے، جیسے دونوں اتھارٹی اور ایسے شخص، اشخاص کی باڈی، فرم یا کمپنی کے درمیاں مشترکہ طور پر طے پائے۔
جرم Offence ضمانت	۹۔ (۱) اتھارٹی، اس کے کاموں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیئے، ایسے مشیر اور عملدار اور دوسرا اسٹاف ایسے پروفیشنل، ٹیکنیکل اور منسٹیریل اہلیت اور تجربی والے مقرر کر سکتی ہے اور ایسی شرائط اور ضوابط پر جیسے واضح کیا گیا ہو۔ (۲)اتھارٹی کے مشیروں، عملداروں، ملازمین اور اسٹاف کے خلاف انتظامی کارروائی کی جائے گی اور ایسے طریقے سے جیسے واضح کیا گیا ہو۔

Indemnity
قواعد بنانے کے اختیار
Powers to make rules

۱۰۔ اتھارٹی، کمیٹی کی پیشگی منظوری سے اس کے ماتحت کسی جائیداد کی لیز دے سکتی ہے، بیچ سکتی ہے، ادلی بدلی کر سکتی ہے، کرائے پر دے سکتی ہے۔

۱۱۔ (۱) یہاں ایک فنڈ ہوگا جو "اتھارٹی فنڈ" کے نام سے جانا جائے گا، جو اتھارٹی استعمال کر سکے گی اور اتھارٹی کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت استعمال میں لایا جائے گا۔
(۲)اتھارٹی فنڈ مشتمل ہوگا:
(a) حکومت کی طرف سے ملی ہوئی سبسڈی اور گرانٹس؛
(b) لوکل باڈیز کی طرف سے ملی ہوئی گرانٹس؛
(c) اتھارٹی کی طرف سے جمع کردہ یا حاصل شدہ قرض؛
(d) اتھارٹی کی طرف سے بازیابی لائق فیس، کرایہ یا دوسری کوئی رقم۔
(۳)اتھارٹی کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے اور آڈٹ کیئے جائیں گے جیسے واضح کیا گیا ہو۔
۱۲۔ (۱) واضح کردہ ایراضی میں حد دخلی کو سندھ عوامی جائیداد (حددخلی ہٹانا) ایکٹ، ۱۹۷۵ کے تحت ڈیل کیا جائے گا۔
(۲) جب تک کچھ کسی دوسرے قانون یا معاہدے کے متضاد نہ ہو، اتھارٹی کسی بھی جگہ یا عمارت سے رکاوٹ یا نام کا نشان ہٹا سکتی ہے۔
۱۳۔ اگر کوئی نام کا نشان، رکاوٹ یا تعمیر، واضح کردہ جگہ پر لگا، ہٹا یا تعمیر کی جاتی ہے، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تکرار میں آتی ہے یا اتھارٹی کی ہدایات کے متضاد ہے یا دوسری صورت میں علاقے کے کسی حصے کی ماحولیاتی خوبصورتی میں رکاوٹ ہے، اتھارٹی یا اس سلسلے میں اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص،

تحریری طور پر اس نام کے نشان، رکاہٹ یا تعمیر کے مالک، قبضہ رکھنے والے، استعمال کرنے والے یا جس کے ماتحت وہ ہے، اس کو وہ ہٹانے یا تبدیل کرنے کا حکم دی سکتا ہے، اسی کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں، اتھارٹی کے قواعد اور ہدایات کے تحت لا سکتا ہے۔

۱۴۔ جہاں اختیاری مطمئن ہے کے کسی شخص کو کوئی نام کا نشان یا رکاوٹ ہٹانے پر مالی نقصان ہوا ہے تو متعلقہ شخص کو ایسا موزوں معاوضہ دیا جائے گا جو اتھارٹی یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص طے کرے گا۔

۱۵۔ اگر کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی، کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن، زونل میونسپل کمیٹی اور کراچی ڈسٹرکٹ کاؤنسل مذکورہ علاقے میں کوئی قدم نہیں اٹھائیں گی، ان کو سپرد کیا ہوا کوئی کام نہیں کریں گی، یا اس آرڈیننس کے تحت اتھارٹی کو سپرد کیا ہوا کوئی اختیار استعمال نہیں کریں گی۔

۱٦۔ (۱) جو بھی اس آرڈیننس کی گنجائشوں یا قواعد کی خلاف ورزی کرے گا، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جو چھہ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ اور جرمانہ نا بھرنے کی صورت میں قید کی سزا مزید دو ماہ تک بڑھائی جائے گی اور اگر جرم مسلسل کیا جاتا ہے تو مزید جرمانہ جو پہلی مرتبہ جرم کرنے والی تاریخ سے ہر دن پانچ سو روپے کے حساب سے ہوگا، اس عرصے سے لے کر، جب سے جوابدار نے جرم کرنا شروع کیا ہو۔

(۲)اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے کسی کام پر کوئی بھی عدالت کارروائی نہیں کرے گی جب تک اتھارٹی کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کی طرف سے تحریری طور پر شکایت نہ کی جائے۔

۱۷۔ کوئی کیس یا قانونی کارروائی حکومت یا اتھارٹی کے خلاف نہیں ہوگی اگر اس آرڈیننس کی تحت نیک نیتی سے کچھ کیا گیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادا کیا گیا ہو۔

۱۸۔ حکومت اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔